بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ والوں کی باتیں

تالیف:: محمد اسلام پیرو،

پیش کش:: خانقاہ عالیہ نقشبندیہ اعلیٰ پور۔
ضلع لکھی سرائے مونگیر (بہار)

برائے توجہ

☆حسب ضرورت ضلع مونگیر و دیگر اضلاع بہار میں مکاتب و مدارس کا قیام۔

☆صحت وتجوید کی رعایت کے ساتھ ساتھ قران پاک کی تعلیم۔

☆طلباء وعوام میں سنتوں کی ترویج کے ساتھ ساتھ عامیانہ رسم ورواج کی بیخ کنی۔

☆مساجد میں بدون اجرت تراویح کے لئے حفاظ کرام کا انتظام۔

☆بشرط ضرورت نادار یتیم طلبا کے تعلیم کا مع قیام وطعام انتظام۔

☆دارالافتاء کا قیام۔

☆ عامتہ المسلمین کی وقتی دینی ضروریات وکاموں میں امداد۔

شبیر احمد ابن سید شاہ نظیر محمد صاحب نقشبندی مجدّدی بنوری دامت برکاتھم
خانقاہ عالیہ نقشبندیہ اعلیٰ پور۔ ضلع لکھی سرائے مونگیر (بہار)

☆ حمد باری تعالیٰ ☆

نہ میں ہی تیرے قابل ہوں، نہ یہ دل تیرے قابل ہے
خدا یا کرم کر کہ یہ تیری عادت میں شامل ہے

طریقت میں شریعت کا ہے گویا اوّلیں منصب
ہوا جو حکم سے تیرے جدا، تحریر باطل ہے

مٹا دیتا ہے سالک حرف، لا، سے پورے عالم کو
دل سالک میں اب حق کے سوا ہر چیز فاضل ہے

مجھے کیا کام داغ، لالہ وگل، کے بکھیڑوں سے
میرے دل میں تو سوز، ھاوھو، کی ایک محفل ہے

جدھر دیکھو ادھر جلوہ؛ وَجھُ اللہ: نظر آئے
اگر تیری محبت دیکھنے والے کو حاصل ہے

جب عرش پاک کی ہر شے میں نور مصطفائی ہے
ادھر بھی سبز گبند پر خدا کا نور شامل ہے

خدائے کبریا کی شانِ مشتاقی کو کیا کہیئے
جسے چاہا خدا نے بس وہی انسانِ کامل ہے

نبی پاک کے در سے ملا ہم کو پتہ تیرا
جو اس راہ سے نہیں آتا وہ ظالم ہے وہ جاہل ہے

بدونِ عشق، عرفانِ خداوندی نہی ملتا
جو کہتا ہے کہ مل سکتا ہے، منکر ہے وہ غافل ہے

ملا ہے جو لطیف ہم کو اس کے در پہ جھکنے سے
جھکاتا ہے اسی کو تو، جو تیرے در کے قابل ہے

☆ حضرت عبداللطیف خان نقشبندی ☆

ذاکرین کی فضیلت

☆ ذکر الٰہی شیطان کو ذلیل وخوار کرتا ہے۔

☆ ذکر الٰہی اللہ کی خشنودی اور رضامندی کا باعث ہے۔

☆ ذکر الٰہی سے دل کے غم وفکر اور پریشانی دور ہو جاتی ہے۔

☆ ذکر الٰہی سے دل کو راحت وفرحت ملتی ہے۔

☆ ذکر الٰہی سے دل اور روح کو قوت حاصل ہوتی ہے۔

☆ ذکر الٰہی سے دل روشن اور چہرہ نورانی ہو جاتا ہے۔

☆ ذکر الٰہی سے رجوع الی اللہ کا شوق بڑھتا ہے۔

☆ ذکر الٰہی سے اللہ کے معرفت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

☆ ذکر الٰہی سے اللہ کی ہیبت وعظمت پیدا ہوتی ہے۔

☆ ذکر الٰہی دل اور روح کی غذا ہے۔

☆ ذکر الٰہی سے دل کا زنگ دور ہوتا ہے۔

☆ ذکر الٰہی سے دل شیشہ کی مانند چمکتا ہے۔

☆ ذکر الٰہی سے جہاد نفس اور یاد ے خدا کا ذریعہ ہے۔

☆ ذکر الٰہی سے فراخی رزق اور خوشحالی کی ظمانط ہے۔

☆ ذکر الٰہی سے قیامت میں عرش الاہی کا سایہ ہوگا۔

☆ ذکر الٰہی سے قیامت کے دن چہرا چاند سے بڑھکر روشن ہوگا۔

☆ سب سے بڑھکر دیدار حق تعالیٰ حاصل ہوگا۔

☆ مومن گناہ کیوں کرتا ہے؟ ☆

پہلی وجہ یہ ہے کہ گناہ پر جس عذاب کی وعید وارد ہے وہ نگاہوں سے اوجھل ہے، سامنے نہیں ہے اورنفس فطرتاً موجودہ سے متاثر ہوتا ہے۔دوسری وجہ یہ ہے کہ جوشہوات گناہوں پر امادہ کرتی ہیں، وہ دراصل نفسانی لذات ہیں، نقد ہیں اور ہر آدمی کے ساتھ ہیں۔عادت اور رجحان کے بنا پر مزید قوت اور غلبہ پاتی ہیں عادت بجائے خود ایک طبیعت ہے، آئندہ کی تکلیف کے خوف سے حال کی لذّت چھوڑنا نفس کے لئے نہایت دشوار ہے، چناچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:: ترجمہ ہرگز ایسا نہیں بلکہ تم دنیا سے محبت رکھتے ہو اور آخرت کو چھوڑ بیٹھے ہو(پ۔۲۹س۔۷۵آیت۔۲۰۔۲۱)۔

مگراے منکرو تم آخرت کا سامان نہیں کرتے (بلکہ) تم دنیوی زندگی کو مقدم رکھتے ہو(پ ۔۳۰س۔۸۷آیت ۱۶)۔

بلکہ سرکاردوعالمﷺ کے ارشادگرامی سے اس معاملے کی شدت کا احساس ہوتا ہے انہوں نے فرمایا، جنت ناپسندیدہ چیزوں (سختیوں) سے گھری ہوئی ہے، اوردوزخ شہوتوں سے (بخاری ومسلم۔ابوہریرہؓ) ایک حدیث ہے، اللہ تعالیٰ نے دوزخ پیدا فرمائی اور جبرئیل علیہ السلام سے فرمایا جاؤ اسے دیکھو، انھونے دوزخ دیکھی اور عرض کیا قسم ہے تیری عزت کی، جواسکا حال سنے گا وہ کبھی اسمیں نہ جائے گا، اسکے کے بعد اللہ تعالیٰ نے دوزخ کو شہوات سے گھیر دیا پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام سے فرمایا جاؤ اسے جاکر دیکھو انھونے دیکھا اور عرض کیا قسم ہے تیری عزت کی جو اس بارے میں سنے گا وہ اس میں داخل ہوئے بغیر نہ رہے گا، اسکے بعد جنت پیدا کی اور جبرئیل کو اسے دیکھنے کا حکم ہوا، جبرئیل نے جنت دیکھا، اور عرج کیا قسم تیری عزت کی جواسکا حال سنے گا وہ ضرور اس میں جائے گا، پھر اسے سختیوں سے گھیر دی، اسکے بعد دیکھنے کا حکم ہوا انھونے اسے دیکھا اور عرض کیا تیری عزت کی قسم مجھے ڈر ہے کہ اس میں کوئی نہ جاسکے گا۔

☆ عکاسی ﴿حیاالولوم دین۔امام غزالیؒ﴾ ☆

☆ حرام کھانا دل کو مردہ بنا دیتا ہے ☆

اے اللہ کے بندے! حرام کھانا تیرے دل کو مردہ بنا دیتا ہے اور حلال کھانا تیرے دل کو زندہ کر دیتا ہے اور ایک لقمہ ایسا ہے جو تیرے دل کو روشن کر دیتا ہے اور ایک لقمہ ایسا ہے جو تیرے دل کو تاریک کر دیتا ہے ایک لقمہ وہ ہے جو دنیا کے ساتھ مشغول کرتا ہے اور دوسرا لقمہ ہے جو تجھے اللہ تعالیٰ کا راغب بنا دیتا ہے۔حرام کھانا تجھے دنیا کے ساتھ مشغول کرتا ہے اور تیرے لئے گناہوں کو محبوب بنا دیتا ہے مباح کھانا تجھے آخرت کی ترف مشغول کرتا ے اور طاعت وعبادت کو تیرے لئے محبوب بنا دیتا ہے ۔حلال کھانا تیرے دل کو اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیتا ہے، ان غذاوں کی شناخت اللہ تعالیٰ کی معرفت کے بغیر نہیں ہوسکتی اور معرفت خداوندی تو دل میں ہوتی ہے نہ کے کتابوں میں وہ اللہ تعالیٰ کے طرف سے ہوتی ہے مخلوق کے طرف سے نہیں ہوتی ،معرفت خداوندی اس کے حکم پر عمل کرنے کے بعد ہی حاصل ہوتی ہے۔اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کو سچا جاننے سچا ماننے کے بعد اللہ تعالیٰ کو یکتا سمجھنے اور اور اس پر اعتماد کرنے کے بعد اور تمام مخلوق سے جدا ہو جانے کے بعد اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔تو اللہ تالیٰ کو کیسے پہچان سکتا ہے حالانکہ تجھے کھانے پینے اور جماع کرنے کے سوا کسی اور چیز کی شناخت ہی نہیں ہے ۔تو اس میں حلال وحرام کی پرواہ ہی نہیں کرتا کہ یہ کھانا پینا کہاں سے آرہا ہے کیا تو نے سرکاردوعالمﷺ کا فرمان نہیں سنا فرمان نبویﷺ ترجمہ جس نے اپنے کھانے پینے میں حلال وحرام کی پروانہ کی اللہ تعالیٰ بھی اس کی پرواہ نہ کرے گا اس کو جہنم کے کسی دروازہ سے اس میں داخل کرے گا سیدنا عبدالقادر جیلانیؒ پھر کچھ گفتگو کے بعد فرمایا کہ تو تمام چیزوں سے بے ہرواہ ہو جا اور کس چیز کی پرواہ نہ کر اور نہ کوئی چیز تجھے اللہ تعالیٰ سے غافل بنائے اور نہ مخلوق تجھے اس سے چھڑا کر اپنا پابند بنائے۔

☆ عکاسی ﴿ترجمہ الفتح الربانی۔عبدالقادر جیلانیؒ﴾ ☆

☆ رزق حلال ☆

نصیحت یہ ہے کہ لقمہ میں اطیاط رکھیں یہ ٹھیک نہیں کہ جو کچھ جہاں کہیں سے ملے کھالے اور حلال وحرام شرعی کا کچھ لحاظ نہ کرے۔ یہ انسان خود مختار نہیں ہے کہ جو کچھ چاہے کرے بلکہ اس کا مولیٰ (آقا) ہے جس نے اس کو امر نہی کا متکلف بنایا ہے اور اپنی رضامندی اور نارضامندی کو انبیائے کرام کے ذریعہ ظاہر کر دیا ، وہ شخص بہت ہی بدبخت ہے جو اپنے آقا کی مرضی کی برخلاف کام کرے اور آقا کی اجازت کے بغیر اس کے ملک میں تصرف کرے، بڑی شرم کی بات ہے کہ مجازی آقا کی رضامندی کی رعایت کرتے ہیں اور اس بارے میں کی دقیقہ فرد گذاشت نہیں کرنا چاہتے اور مولیٰ حقیقی نے تاکید اور مبالغہ کے ساتھ ناپسندیدہ کاموں سے منع کر دیا اور تنبہ فرمادی ہے۔اس کی طرف کچھ توجہ نہین کرتے۔غور کرنا چاہیے کہ یہ اسلام ہے یا کفر؟ ابھی کچھ نہیں بگڑا اور ابھی گذشتہ کا تدارک ہوسکتا ہے حدیث ہے۔ گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے کہ گویا اس نے کو گناہ نہیں کیا۔قصور کرنے والوں کے لئے بشارت ہے اور اسکے باوجود اگر کوئی شخص گناہ پر اصرار کرے اور اس سے خوش رہے تو وہ منافق ہے اس کا ظاہری اسلام اس کے عذاب عتاب کو دور نہیں کرے گا۔زیادہ کیا تاکید ومبالغہ کیا جائے عاقل کو ایک اشارہ کافی ہے۔

☆ دفتر دوم مکتوب ۷۹ حضرت مجدد الفثانیؒ ☆

☆ مردہ دل کی پہچان ☆

ایک شخص حضرت حسن بصریؒ کے پاس آیا اور کہنے لگا، حضرت! پتہ نہں ہمیں کیا ہوگیا ہے؟ ہمارے دل تو شاید سوگئے ہیں۔ حضرت نے پوچھا وہ کیسے؟ اس نے کہا حضرت آپ وعظ فرماتے ہیں، قران وحدیث بیان کرتے ہیں مگر ہمارے دلوں پر اثر نہیں ہوتا، یوں لگتا ہے کہ ہمارے دل سوگئے ہیں حضرتؒ نے فرمایا! اگر یہ حال ہے تو پھر یہ نہ کہو کہ دل سوگئے بلکہ یوں کہو کہ دل موگئے اس نے کہا حضرت دل کیسے مرگئے؟ حضرت نے فرمایا بھئ جو سویا ہوا ہے اسے جھنجوڑا جائے تو جاگ اٹھتا ہے اور جھنجوڑنے سے بھی نہ جاگے وہ مویا ہوا ہوتا ہے ،قران وحدیث جسے سنائی جائے اور وہ اگر پھر بھی نہ جاگے تو وہ سویا ہوا نہیں بلکہ مرا ہوا ہے۔

☆ عکاسی ﴿خطبات فقیر۔مولانا ذوالفقار احمد نقشبندی﴾ ☆

☆ کامل مومن کی نشانی ☆

انسان کے جسم کے ہر عضو کا کوئی نہ کوئی کام ہے۔آنکھ کا کام دیکھنا ہے کان کا کام ہے سننا زبان کا کام ہے بولنا اور دل کا کام ہے محبت کرنا۔دل یا تو اللہ تعالیٰ سے محبت کرے گا یا پھر مخلوق سے۔اس کے دل میں یا تو آخرت کی محبت ہوگی یا پھر دنیا کی۔آخرت کی محبت سے دل میں نیکی کا شوق پیدا ہوتا ہے، جب کے دنیا کی محبت کے بارے میں حدیث مبارکہ میں ارشاد فرمایا کہ! دنیا کی محبت تمام برائیوں کی جڑ ہے۔مشائخ کرام نے اسکے آگے پھر تفصیل بیان کردی کہ اس کا ترک کردینا ہر ایک فضیلت کی کنجی ہے دنیا کی محبت کا دل سے نکل جانا اور پروردگار کی محبت کا دل میں سماجانا کامل مومن ہونے کی نشانی ہے۔

☆ عکاسی ﴿محبت الاہی مولانا ذوالفقار احمد نقشبندی﴾ ☆

☆ ارشادات حضرت مجدد الف ثانیؒ ☆

☆ اعلیٰ نصیحت یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کی پیروی اختیار کر۔

☆ اپنے عقاید علمائے اہلسنت و جماعت کے عقاید کے مطابق درست کر۔

☆ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میرے اہلِ بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی۔ کشتی کی طرح ہے جو اس میں سوار ہو گیا بچ گیا جو پیچھے رہا وہ ہلاک ہو گیا۔

☆ اہل عیال کے ساتھ حد سے زیادہ محبت نہ کرو کہ ضروری کام میں فتور آئے۔

☆ اہل اللہ کو تجارت خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے غافل نہیں کر سکتی۔

☆ اس اجتماع سے الگ رہ جو تفرقہ کا باعث ہوے۔

☆ اس غرض کا مٹا دینا جو کفار سے وابستہ ہو کامل ایمان ہے۔

☆ احسان سب جگہ بہتر ہے لیکن ہمسایہ کے ساتھ بہترین ہے۔

☆ اولیا اللہ کی نظر دوا ہے، کلام شفا ہے اور صحبت سراپا نور۔

☆ نقشبندی وہ ہے جو اپنی زبان کو ذکر اللہ سے تر رکھے۔

☆ بچوں پر پیار آنا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نشانی ہے جو اپنے مہربان بندو کو عطا فرماتا ہے۔

☆ بھائی کا حق اس جگہ معاف کرالے ورنہ وہاں نیکیاں دینی پڑیں گے۔

☆ پنج وقتی نماز کو سستی اور کاہلی کے بغیر شرائط کے ساتھ ادا کرے۔

☆ تمام سعاتوں کا سرمایہ سنت کی تابعداری ہے اور تمام فسادوں کا جڑ شریعت کی مخالفت ہے۔

☆ تف ہے اس طریقہ پر جس میں گالی دینا عبادت ہو۔

☆ جس گناہ کے بعد ندامت نہ ہو اندیشہ ہے کہ اسلام سے باہر کردے۔

☆ اللہ کے دشمنوں کے ساتھ الفت کرنا اللہ کے ساتھ دشمنی ہے۔

☆ اللہ کے کرم پر مغرور ہونا اور عفو کی امید پر گناہ کرنا شیطان کا فریب ہے۔

☆ خلافِ شریعت ریاضتیں اور مجاہدات خسارہ ہی خسارہ ہے۔

☆ طریقہ نقشبندیہ کا اصول نہایت آسان ہے اور اللہ تک جلد پہنچانے والا ہے۔

☆ طریقہ نقشبندیہ کا مدار دو اصولوں پر ہے ایک سریعت کی پیروی استقامت کے ساتھ

دوسرے شیخ طریقت کی محبت اور اخلاص میں استقامت۔

☆ علمائے بےعمل پارس پتھر کی مثل ہیں جو اوروں کو سونا بناتا ہے اور خود پتھر رہتا ہے۔

☆ علمائے سلف پر طعن کرنے والا گمراہ اور بدعتی ہے۔

☆ علمائے بد وہ ہیں جو خلق کے نزدیک عزت کے خواہاں ہیں۔

☆ ذکر جہر سے اسقدر پرہیز چاہئے کہ کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ بھی دل میں پڑھے۔

عکاسی ﴿ تاریخ سرہند اور سندھ کے ولی اللہ ﴾

☆ طریقت کا مقصد شدّت سے شریعت کی اتباع کرنا ہے ☆

☆ شریعت کی شدت سے اتباع کرنا طریقت کا مقصود ہے لہاذا طریقت کے راستے کو اختیار کرنے کی غایت میں عبادات کو ٹھیک ٹھیک ادا کرنے کی کوشش پائی جاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ مشائخ عظام نے اسکو مسلمانوں کے لئے فرض کے علوم کی طرح قرار دیا، کشف المحجوب: میں ہے کہ حضرت امام مالکؒ فرماتے ہیں جس نے فقہ کے بغیر تصوف کو حاصل کیا وہ زندیق ہوا، اور جس نے تصوف سیکھے بغیر فقہ کا علم حاصل کیا وہ فاسق ہوا، اور جس نے ان دونوں کو ﴿فقہ اور تصوف﴾ کو ملایا وہ محقق ہوا، جو لوگ شرعی احکام کا اتباع نہیں کرتے اور تصوف کے دعوے دار بنتے ہیں وہ جھوٹے اور دین کے چور ہیں حضرت مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا ؛ جس نے شریعت کے ایک فرض کو ترک کیا وہ شریعت مطہرہ کے دائرے سے خارج ہوا ﴿اس ضمن میں مندجہ بزرگوں کے قول کو نقل کیا جارہا ہے۔

☆ حضرت جنید بغدادیؒ سنت کی اہمیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ::

(۱) رسول ﷺ کے نقش قدم پر چلنے والوں کے سوا تمام لوگوں پر قرب الٰہی کے دروازے بند ہے۔

(۲) ہمارا مذہب اصول کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ سے مقید ہے۔

(۳) ہمارا علم طریقت حدیث رسول ﷺ سے مضبوط ہوتا ہے۔

☆ حضرت بایزید بسطامیؒ فرماتے ہیں کہ::

(۱) میں نے تین سال مجاہدہ کیا مگر مجھ پر کوئی چیز سخت ترین نہ ہوئی سوائے علم دین اور اسکی اتباع کے (قران وسنت کے)۔

(۲) آپ نے اپنی پوری زندگی انہماک اور استراق کے ساتھ اتباع رسول ﷺ میں گزاری۔

(۳) آپ نے فرمایا کہ کوئی صاحب کرامت بھی ہو تو اسکو اس وقت تک ولی تسلیم نہ کرو جب تک تم دیکھ نہ لو کہ وہ اتباع سریعت پر قایم ہے یا نہیں۔

☆ حضرت عثمان بن علی الہجویریؒ فرماتے ہیں کہ کوئی ایسا صوفی نہیں ہے جو شریعت اور طریقت میں فرق کرتا ہو۔ اس کہ طریقت بغیر شریعت کے کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ حضرت شیخ جیلانیؒ طریقت وسلوک کی بنیاد کے متعلق فرماتے ہیں۔ حکم یعنی شریعت اس حکمت و دانش کا پاوں ہے۔ پس حکم کو مظبوط کئے بغیر جو شخص اس علم باطنی کا کچھ بھی داعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے۔ کیونکہ وہ حقیقت جس کی شہادت شریعت نہ دے گمراہی ہے۔ کتاب اللہ اور سنت رسول ﷺ کے دو بازوں سے حق تعالیٰ کی طرف پرواز کر،، (الفتح الربانی مجلس ۴۴) فتوح الغیب وعظ نمبر ۳۶ میں فرماتے ہیں؛ کتاب وسنت کے اتباع ہی میں سلامتی ہے اور ان دونوں کے علاوہ کسی کی پیروی کرنا بربادی ہے۔ کتاب وسنت ہی پر عمل کر کے بندہ ولایت، ابدالیت اور غوثیت کے مقام پر ترقی کرتا ہے۔

﴿ مولانا رومؒ کا قول ہے کہ شریعت ایک شمع ہے جو راہ دکھاتی ہے اور شریعت کی راہ پر چلنے کو ہی طریقت کہتے ہیں اور اس راستے پر چلنے کے بعد وصل الٰہیٰ کی منزل کو پانے کا نام حقیقت ہے۔ مولانا رومؒ کی تشریح قران کریم اور احادیث کے مضامین سے ماخوذ ہے مولانا رومؒ نے خود اپنی مثنوی میں ارشاد فرمایا ہے کہ ان کی مثنوی فارسی زبان میں قران مجید ہی کو بیان کرتی ہے۔ ﴾

☆ عکاسی۔ حضرت جنید و بایزیدؒ۔ حضرت پیر عبدالطیف نقشبندی اور نقش جیلانی۔ عبدالقادر جیلانیؒ ☆

☆ اقوالِ زرّیں ☆

پانچ تاریکیاں اور پانچ روشنیاں

☆ حضرت ابوبکر صدیقؓ فرماتے ہیں کہ پانچ تاریکیاں ہین اور اس کے لئے پانچ روشن چراغ ہے::

(۱) قبر تاریکی کی مانند ہے اور رب العزت کا ذکر اس کے چراغ کے مانند ہے۔

(۲) قیامت تاریکی کی مانند ہے اور نیک اعمال اس کے چراغ کے مانند ہے۔

(۳) میزان تاریکی کی مانند ہے اور کلمہ پڑھنا اس کے چراغ کے مانند ہے۔

(۴) پل صراط تاریکی کی مانند ہے اور تقوا اختیار کرنا اس کا چراغ ہے۔

☆ حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ کا فرمان::

(۱) اگر کوئی شریعت میں غلطی یا بدعت کا مرتکب ہو تو علانیہ اس کی غلطی کا اظہار کرو اور اس کی کچھ پرواہ نہ کرو کہ وہ شخص جاہ وعزّت رکھتا ہے کونکہ اظہار حق تم پر فرض ہے، اللہ اور رسول ﷺ کے اوپر کسی کی عزّت نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے چپ رہنے سے عام لوگ اس کی غلطی یا بدعت کو صحیح سمجھ لیں۔

(۲) جس شخص کو علم نے بھی معاصی (گناہ) اور فواحش سے باز نہ رکھا اس سے بڑھکر زیاں کار کون ہے۔

☆ فرمان امام شافعیؒ::

انہوں نے فرمایا جو تمارے سامنے کسی کی چغل خوری کرے گا وہ تمہاری بھی چغل خوری کرے گا اور تمہارے سامنے دوسروں کی باتیں نقل کرے گا وہ دوسروں کے سامنے تمہاری باتیں بھی ضرور نقل کرے گا۔ اور جو شخص تم سے خوش ہو کر تمہاری ایسے باتوں کی تعریف کریگا جو تم میں نہیں تو وہ ناراض ہو کر تم میں ایسے عیوب نکالے گا جو تم میں نہیں ہے، (ص ۱۳۶) فرمایا تین کام بہت سخت ہے::

(۱) پیسہ کی کمی کے وقت سخاوت کرنا۔

(۲) تنہائی میں پرہیزگار بنے رہنا۔

(۳) اور جن سے خوف ہو یا امید ہو ان کے سامنے حق بات کہنا۔

(ص ۱۳۷)

☆ عکاسی ﴿مسند امام شافعیؒ﴾ ☆

﴿ختم خوجوگان نقشبندیہ مجددیہ علیہم الرضوان الغفران﴾	
سورہ فاتحہ شری	۷ بار
درود شریف	۱۰۰ بار
سورہ الم نشرح شریف	۷۹ بار
سورہ اخلاص شریف	۱۰۰ بار
سورہ فاتحہ شریف	۷ بار
درود شریف	۱۰۰ بار
یاقاضی الحاجات ؕ	۱۰۰ بار
یاکافی المھمات ؕ	۱۰۰ بار
یارافع الدرجات ؕ	۱۰۰ بار
یاحلّ المشکلات ؕ	۱۰۰ بار
یادافع لبلّیات ؕ	۱۰۰ بار
یاشافی الامراض ؕ	۱۰۰ بار
یامسبب الاسباب ؕ	۱۰۰ بار
یامجیب الدّعوات ؕ	۱۰۰ بار
یا ارحم الرّاحمین ؕ	۱۰۰ بار

☆ دعا ☆

عمر بھر کرتا رہا فسق و فجور ہوں میں نادم منفعل اور پر قصور
ایک بھی نیکی نہیں ہے میرے پاس کیسے میں جاوں گا اس مالک کے پاس
ایک ساعت بھی نہ گذری بے گناہ عمر سب میری ہوئی اس میں تباہ
حرص وشہوت نفس وشیطان نے آہ دین و دنیا میں کیا مجھ کو تباہ
تو کرم سے مجھ کو بخش دے فضل سے اپنے کرم مجھ پر کرے
ہوگی جب مرضی خدائے پاک کی تب خبر لیوں گے مجھ ناپاک کی